ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

مئی 2009

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) پنجاب 21-ڈیوس روڈ لاہور۔فون نمبر: 042-9201094, 9200754

آم کے باغبانوں کے نام اہم پیغام

پھل کی برداشت اور درجہ بندی

باغبان آم کی برداشت اور درجہ بندی کے دوران درج ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔

☆ پھل کو پختگی کی حالت میں جب اس کے کندھے مکمل طور پر پک جائیں، رنگت ہلکی زرد ہونے لگے اور درخت پر چاروں اطراف سے 5 تا 10 پھل ٹپکا بن کر اتر جائیں تو برداشت کریں۔

☆ آم کی برداشت ٹھنڈے وقت یعنی صبح یا شام کے وقت کریں۔

☆ گہرے سبز رنگ اور ناپختہ پھلوں کو توڑنے سے گریز کریں۔

☆ پھل کو احتیاط کے ساتھ ایک ایک کر کے قینچی یا پول کٹر کی مدد سے ڈنڈی سمیت تقریباً 4 تا 5 انچ کاٹ کر پلاسٹک کی ٹرے میں رکھیں۔

☆ پھل کو کھینچ کر برداشت نہ کریں اور درخت سے زمین پر گرنے اور چوٹ لگنے سے بچائیں۔

☆ درجہ بندی کرتے وقت خیال رکھیں کہ پھل بلحاظ رنگ اور قسم ایک جیسے ہوں اور بیماری سے متاثرہ نہ ہوں۔

☆ آم، صاف، صحت منداور مکمل سائز کے ہوں اور بیرونی سطح پر سیاہ دھبوں سے پاک ہوں۔

☆ آم کو گتے کے ڈبوں میں پیکنگ کے بعد 15 تا 17 درجہ سینٹی گریڈ پر سٹور کریں تا کہ بعد از برداشت پھل زیادہ دیر تک محفوظ رہ سکے۔

گندم دنیا کے تمام ممالک میں کاشت کی جاتی ہے۔جبکہ سال 2007 میں پوری دنیا میں گندم کی مجموعی پیداوار 607 ملین ٹن تھی۔گندم کی پیداوار میں پاکستان دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے۔پاکستان میں بھی گندم بنیادی خوراک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔انٹرنیشنل گرین کونسل کی مئی کی رپورٹ کے مطابق سال 2008-09 میں دنیا میں اجناس کی مجموعی پیداوار کا اندازہ 1782 ملین ٹن لگایا گیا ہے جو کہ سال 2007-08 کے اجناس کی مجموعی پیداوار سے 95 ملین ٹن زیادہ ہے۔جبکہ 2008-09 کے گندم کی مجموعی عالمی پیداوار کا اندازہ 687 ملین ٹن لگایا گیا ہے جو کہ سال 2007-08 کی گندم کی مجموعی پیداوار سے 78 ملین ٹن زیادہ ہے۔گندم کے مجموعی عالمی استعمال کا اندازہ 645 ملین ٹن لگایا ہے جو کہ سال 2007-08 کے گندم کے استعمال سے 31 ملین ٹن زیادہ ہے۔پاکستان کی کل معیشت میں گندم کا حصہ 2.6 فیصد ہے۔گندم ہماری زرعی اجناس میں نہایت اہم ہے۔پاکستانی عوام کی بنیادی خوراک ہونے کی وجہ سے ملک کے ہر علاقے میں کاشت کی جاتی ہے۔پاکستان میں گندم کا فی کس ماہانہ استعمال 8.20 کلوگرام ہے۔اس اہمیت کی بناء پر عوام کی سالانہ ضرورت کے علاوہ ایک مخصوص مقدار مشکل حالات سے نبرد آزما ہونے کیلئے ذخیرہ بھی کی جاتی ہے۔اس سال گندم کی کاشت اور پیداوار کو بڑھانے کے لیے حکومت نے گندم کی قیمت 950 روپے فی 40 کلوگرام مقرر کی۔گندم کا پیداواری ہدف 25 ملین ٹن مقرر کیا گیا۔جبکہ اس کے زیر کاشت رقبہ کا ہدف 8.610 ملین ہیکٹر تھا۔جبکہ ایک اندازہ کے مطابق کاشت کیا گیا رقبہ 8.749 ملین ہیکٹر ہے جو کہ ہدف سے 1.61% زیادہ ہے۔پاکستان میں گندم کا سالانہ استعمال کا تخمینہ 22 ملین ٹن ہے۔اس وقت حکومت گندم کی قیمتوں کو مستحکم کرنے کے لئے ہر قدم اُٹھا رہی ہے اور گندم اور آٹے کی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے مناسب اقدامات جاری ہیں۔پاکستان نے خریداری کا ہدف 6.5 ملین ٹن مقرر کیا تھا جس میں پنجاب نے 3.5 ملین ٹن پاسکو نے 1.5، سندھ نے 1.2، سرحد نے 0.25 اور بلوچستان نے 0.05 ملین ٹن گندم خرید کرنا تھی مگر زیادہ پیداوار کی وجہ سے پنجاب نے گندم کی خرید کا ہدف 3.5 ملین ٹن سے بڑھا کر 6 ملین ٹن کر دیا ہے۔تا کہ چھوٹے کاشتکاروں سے زیادہ سے زیادہ گندم خریدی جا سکے اور انہیں اپنی پیداوار کا جائز معاوضہ مل سکے۔درج ذیل گراف میں اِمسال اور گذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

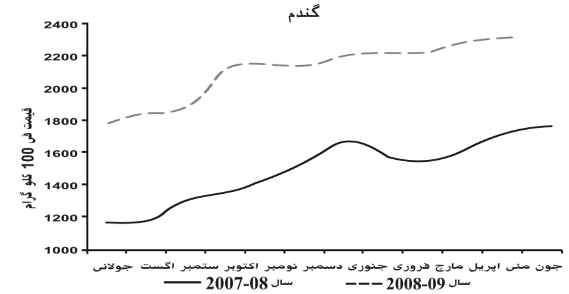

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2319 روپے فی سوکلوگرام رہی۔جو کہ گذشتہ ماہ اپریل کی 2304 روپے فی سوکلوگرام قیمت سے 0.63 فیصد زیادہ ہے۔جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کی نسبت 33.85 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ مئی، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

قیمت/100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	2374	2450	1842	-3.10	28.90
فیصل آباد	2344	2313	1683	1.35	39.25
سرگودھا	2305	2287	1673	0.78	37.81
ملتان	2315	2356	1658	-1.77	39.58
گوجرانوالہ	2324	2231	1675	4.13	38.72
اوکاڑہ	2279	2221	1679	2.63	35.73
راولپنڈی	2368	2361	1973	0.27	20.03
رحیم یار خان	2243	2216	1677	1.23	33.78
اوسط	2319	2304	1732	0.63	33.85

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

دنیا میں پیدا کی جانے والی تمام اجناس میں پیداوار کے لحاظ سے مکئی کا شمار پہلے نمبر پر کیا جاتا ہے۔امریکہ مکئی کے عالمی مجموعی پیداوار میں پہلے نمبر پر ہے۔اور سالانہ **332** ملین ٹن سے زیادہ پیدا کرتا ہے۔پاکستان میں مکئی زیادہ تر صوبہ پنجاب اور سرحد میں کاشت کی جاتی ہے۔مکئی خریف میں پیدا کی جانے والی ایک بڑی فصل ہے۔سال **2007** کے دوران مکئی کی پیداوار میں پاکستان دنیا میں **29** ویں نمبر پر ہے۔انٹرنیشنل گرین کونسل کی مئی کی رپورٹ کے مطابق مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار کا سال **2008-09** کا اندازہ **784** ملین ٹن لگایا گیا ہے۔جو کہ سال **2007-08** کی مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار سے **4** ملین ٹن کم ہے عالمی سطح پر مکئی کا زیادہ تر استعمال بائیو ڈیزل بنانے میں ہوتا ہے۔جب سے پٹرول کی قیمتیں بڑھی ہیں۔دنیا میں مکئی سے ایتھونول بنانے کا کاروبار عروج پر ہے۔پاکستان میں پچھلے سال کے مقابلے میں مکئی کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے کیونکہ مکئی کی کاشت سے کاشتکاروں کو بہتر معاوضہ مل رہا ہے۔مکئی کی طلب میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔پاکستان میں مکئی کا استعمال جانوروں کی خوراک میں بکثرت ہوتا ہے۔موجودہ دنوں میں کارن آئل بنانے میں بھی اس کا استعمال بڑھ رہا ہے۔سال **2007-08** کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مکئی کی پیداوار **3604.7** ہزار ٹن ہوئی جو کہ پچھلے سال سے **16.72** فی صد زیادہ ہے۔مکئی پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔مکئی ملک کے تمام صوبوں میں کاشت کی جاتی ہے۔لیکن مکئی کی پیداوار کا مجموعی طور پر **99** فیصد صوبہ پنجاب اور سرحد سے حاصل ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب کا ملکی پیداوار میں حصہ **74** فیصد ہے۔پنجاب میں اس کی پیداوار کے بالترتیب بڑے اضلاع اوکاڑہ، پاک پتن، ساہیوال اور جھنگ ہیں۔درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت **1581** روپے فی سو کلو گرام رہی۔جو کہ گذشتہ ماہ کی **1593** روپے فی سو کلو گرام قیمت سے **0.76** فیصد کم رہی اس کمی کی بنیادی وجہ مکئی کی نئی فصل کا منڈیوں میں آنا ہے۔جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کی نسبت **26.48** فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	1629	1667	2135	-2.25	-23.71
فیصل آباد	1514	1510	2284	0.21	-33.74
سرگودھا	1760	1762	2286	-0.12	-23.01
ملتان	1521	1542	2094	-1.35	-27.36
گوجرانوالہ	1700	1683	2296	0.99	-25.95
اوکاڑہ	1329	1367	2030	-2.74	-34.53
راولپنڈی	1633	1656	2117	-1.38	-22.83
رحیم یار خان	1560	1556	1958	0.26	-20.31
اوسط	1581	1593	2150	-0.76	-26.48

چاول سپر باسمتی

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

دنیا میں مکئی کے بعد سب سے زیادہ پیداوار چاول کی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سال 2007 کے عالمی اعداد و شمار کے مطابق چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 651.742 ملین ٹن تھی۔ چاول دنیا میں خوراک کے طور پر بہت پسند کیا جاتا ہے۔ چاول پوری دنیا میں کھائی جانے والی کل کیلرزی کا 1/5 حصہ مہیا کرتا ہے۔ پاکستان میں چاول گندم کے بعد دوسری بنیادی خوراک کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 5563.4 ہزار ٹن ہے۔ جو کہ پچھلے سال 2006-07 کے مقابلے میں 2.3 فیصد زیادہ رہی۔ پاکستان میں چاول کا فی کس ماہانہ استعمال 1.03 کلو گرام ہے۔ پاکستان چاول کی عالمی پیداوار کی 1.27 فیصد حصہ کے ساتھ بارہویں نمبر پر ہے۔ لیکن پاکستان باسمتی چاول کی پیداوار میں پوری دنیا میں مشہور ہے۔ پاکستان باسمتی چاول کی برآمد سے ہر سال خاطر خواہ زرمبادلہ کماتا ہے۔ پاکستان میں چاول سب سے زیادہ برآمد کی جانے والی جنس ہے۔ پاکستان کی معیشت میں چاول 1.1 فیصد حصہ رکھتا ہے۔ چاول پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ میں 7 فیصد حصہ رکھتا ہے۔ دوران سال 2007-08 میں پاکستان نے 3339,499 میٹرک ٹن چاول برآمد کیا جس کی مالیت 1818,543 (ہزار امریکی ڈالر) ہے۔ جس میں باسمتی چاول کا حصہ 38.07 فیصد تھا۔ 2007-08 کے دوران 1271,409 میٹرک ٹن باسمتی چاول برآمد کیا گیا جس کی مالیت 1001570 ہزار امریکی ڈالر تھی۔ پچھلے سال کی نسبت 40.04 فیصد زیادہ باسمتی چاول برآمد کیا گیا یہ چاول زیادہ تر دبئی، عمان، ایران، سعودی عرب، انگلینڈ، یمن اور دوسرے کئی ممالک کو بھیجا گیا۔ پاکستان سال 2008-09 میں جولائی سے اپریل تک کے عرصہ تک 2073,144 میٹرک ٹن چاول برآمد کر چکا تھا جس کی مالیت (000)1680,337 امریکی ڈالر تھی۔ جو کہ مالیت کے لحاظ سے پچھلے سال کی نسبت 35.84 فیصد زیادہ ہے۔ اپریل تک چاول کی برآمدی اوسط یونٹ قیمت 810.53 ڈالر فی میٹرک ٹن تھی۔ جو کہ پچھلے سال کی نسبت 48.39 فیصد زیادہ ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی برآمد پچھلے سال 2007-08 کے جولائی سے اپریل تک کے عرصہ کے مقابلہ میں اس سال یعنی 2008-09 کے دوران مقدار کے لحاظ سے 18.82 فیصد کم رہی جبکہ مالیت کے لحاظ سے اضافہ 27.08 فیصد دیکھا گیا۔ اس سال اپریل کے مہینہ تک 704,339 میٹرک ٹن باسمتی چاول برآمد ہو چکا تھا جبکہ پچھلے سال اسی عرصہ کے دوران 867,678 میٹرک ٹن باسمتی چاول برآمد ہوا تھا اس سال باسمتی چاول کی برآمدی اوسط یونٹ قیمت 1247.20 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن ہے جو کہ پچھلے سال کی باسمتی چاول کی قیمت 796.65 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن کے مقابلہ سے 56.56 فیصد زیادہ ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی کل پیداوار کا 59 فیصد سے زیادہ صوبہ پنجاب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے کچھ اضلاع کی آب و ہوا اور زمین باسمتی چاول کی پیداوار کیلئے نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے اور اس کی مخصوص خوشبو اور منفرد ذائقہ کی بناء پر پاکستانی باسمتی چاول بین الاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے۔ پنجاب میں چاول کی پیداوار میں گوجرانوالہ، شیخوپورہ، سیالکوٹ، حافظ آباد اور اوکاڑہ بالترتیب بڑے اضلاع ہیں۔ درج ذیل گراف میں رواں سال اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

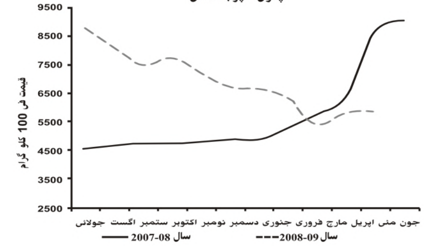

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینے میں گزشتہ ماہ اپریل کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 1.64 فیصد رہا۔ جبکہ گزشتہ سال مئی کی قیمتوں سے 31.34 فیصد کمی ہوئی مقامی منڈیوں میں باسمتی چاول کی قیمتوں میں کمی پچھلے سال کی نسبت چاول کی زیادہ پیداوار اور باسمتی چاول کی برآمد میں کسی حد تک کمی ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	5904	5823	9483	1.40	-37.74
فیصل آباد	5573	5396	8317	3.28	-32.99
سرگودھا	5383	5417	8792	-0.62	-38.77
ملتان	5448	5563	8604	-2.06	-36.68
گوجرانوالہ	5992	5850	7395	2.42	-18.98
اوکاڑہ	6217	6158	8058	0.95	-22.85
راولپنڈی	6425	6025	9300	6.64	-30.91
رحیم یار خان	6558	6504	9233	0.83	-28.97
اوسط	5938	5842	8648	1.64	-31.34

چاول اری

پاکستان میں اری چاول کی زیادہ تر کاشت صوبہ سندھ میں ہوتی ہے۔ جو کہ چاول اری کی مجموعی ملکی پیداوار کا تقریباً 75 فیصد سے زیادہ پیدا کرتا ہے۔صوبہ پنجاب اری چاول کی پیداوار میں 18 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔اری چاول زیادہ تر برآمد کیا جاتا ہے۔چاول کی کل برآمد میں اری کا حصہ تقریباً 64.69 فیصد سے زیادہ ہے۔اس سال پاکستان نے جولائی سے اپریل تک 1368,805 میٹرک ٹن اری چاول برآمد کیا جس کی مالیت 801,883 ہزار امریکی ڈالر بنتی ہے۔پچھلے سال کی نسبت 46.93 فیصد زیادہ اری چاول کی برآمد ہوئی۔ پچھلے سال اسی عرصہ کے دوران 1397,082 میٹرک ٹن چاول برآمد کیا جا چکا تھا۔لیکن مالیت کے لحاظ اس سال جولائی سے اپریل تک 801,883 ہزار امریکی ڈالر کا چاول برآمد ہو چکا تھا جو کہ پچھلے سال 08-2007 کے اسی عرصہ کے دوران برآمد کیا جانے والا 545,776 ہزار امریکی ڈالر مالیت کا تھا۔مگر اسی عرصہ کے دوران چاول اری کی اوسط یونٹ قیمت 585.83 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن تھی جو کہ پچھلے سال کی نسبت 49.96 فیصد زیادہ ہے۔سندھ میں چاول کے بڑے اضلاع لاڑکانہ،نواب شاہ اور شکار پور ہیں۔۔پچھلے سال کی نسبت اس سال چاول کی پیداوار میں 2.30 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔لیکن برآمدی معاہدے کم ہونے اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ نے چاول کی برآمد کو بڑا متاثر کیا ہے۔اور مقامی منڈی میں چاول کی قیمتیں میں پچھلے سال کی قیمتوں کے تناسب سے کافی کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ جیسا کہ گراف میں واضع ہے۔درج ذیل گراف میں چاول اری کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

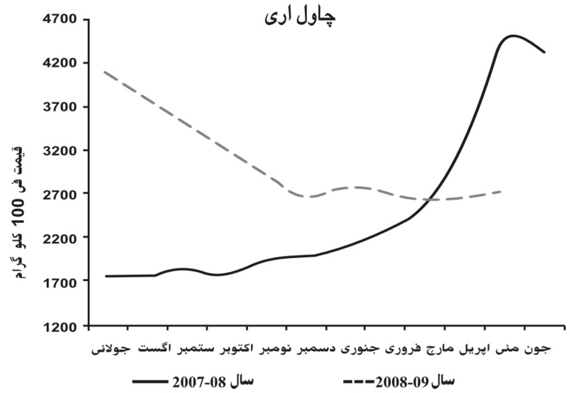

اس ماہ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔گزشتہ ماہ اپریل میں چاول اری کی اوسط قیمت 2680 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ مئی میں بڑھ کر 2737 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اور شرح اضافہ 2.15 فیصد رہا۔جبکہ گذشتہ سال مئی کے مقابلہ میں شرح کمی 38.74 فیصد ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔ قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	2832	2812	4512	0.71	-37.23
فیصل آباد	2375	2488	4229	-4.52	-43.84
سرگودھا	2690	2604	4438	3.28	-39.39
ملتان	2515	2535	4416	-0.82	-43.05
گوجرانوالہ	2809	2791	4210	0.64	-33.28
اوکاڑہ	2750	2750	4408	0.00	-37.62
راولپنڈی	3242	2808	5100	15.43	-36.44
رحیم یارخان	2688	2650	4433	1.42	-39.38
اوسط	2737	2680	4468	2.15	-38.74

پاکستان میں گنے کی فصل مجموعی معیشت کا **3.5** فیصد حصہ رکھتی ہے۔ جبکہ پاکستان میں چینی کی پیداوار کا انحصار گنے کی فصل پر ہوتا ہے۔ سال **08-2007** کی گنے کی فصل سال **07-2006** کے مقابلہ میں **16.8** فیصد زیادہ رہی۔ مگر موجودہ سال میں شوگر ملوں کی طرف سے رقم کی بروقت ادائیگی نہ کرنے اور پانی کی کمی کی وجہ سے اس سال پیداوار بہتر نہ ہوسکی۔ جس کی وجہ سے چینی کی قیمتیں پچھلے سال کی نسبت زیادہ ہیں۔ برازیل کماد کی عالمی پیداوار میں **32.72** فیصد حصہ کے ساتھ پہلے جبکہ بھارت، چین، میکسیکو بالترتیب **7.23,20.20** اور **3.63** فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان **3.21** فیصد حصہ کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔ پوری دنیا میں تقریباً **1391.43** ملین ٹن کماد پیدا ہوتا ہے۔ گنا رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کی ایک بڑی نقد آور فصل ہے اور بنیادی طور پر چینی حاصل کرنے کیلئے کاشت کی جاتی ہے۔ اِس وقت ملک میں **80** کے قریب شوگر ملز مختلف صوبوں میں کام کررہی ہیں۔ جبکہ صوبہ پنجاب میں اِس وقت **42** شوگر ملیں موجود ہیں۔ پاکستان میں چینی کا فی کس ماہانہ استعمال **1.31** کلوگرام ہے۔ صوبہ پنجاب گنے کی مجموعی ملکی پیداوار کا **63** فیصد حصہ پیدا کرتا ہے۔ اس سال جولائی سے اپریل تک کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان نے **8911** (**000** امریکی ڈالر) کی چینی برآمد کی جو کہ پچھلے سال کے اسی عرصہ کے دوران برآمد کی گئی چینی کی مالیت سے **73.49** فیصد کم ہے۔۔ درج ذیل گراف میں سفید چینی کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتیں ظاہر کی گئی ہیں۔

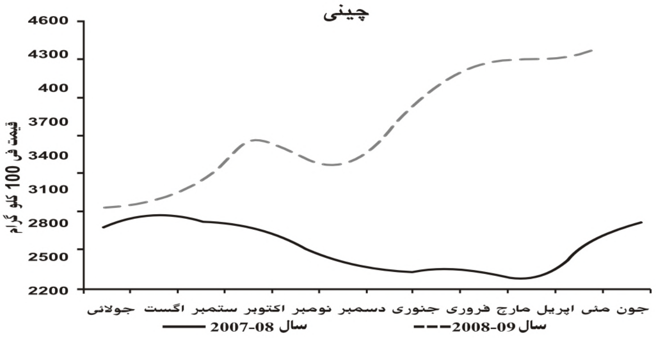

مئی کے دوران صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ پچھلے مہینے کی نسبت شرح اضافہ **1.55** فیصد دیکھنے میں آیا۔ اپریل میں چینی کی قیمت **4271** روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ مئی میں بڑھ کر **4337** روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال مئی کے مقابلے میں قیمت میں شرح اضافہ **64.16** فیصد رہا یہ اضافہ پاکستان میں اس سال گنے کی کم پیداوار کی وجہ سے ہوا۔ درج ذیل گوشوارے میں چینی کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کے ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	4377	4310	2638	1.55	65.89
فیصل آباد	4353	4262	2642	2.13	64.78
سرگودھا	4373	4246	2693	3.00	62.38
ملتان	4298	4214	2642	1.98	62.68
گوجرانوالہ	4310	4305	2519	0.12	71.09
اوکاڑہ	4366	4268	2657	2.28	64.33
راولپنڈی	4334	4343	2738	-0.21	58.28
رحیم یار خان	4288	4220	2608	1.62	64.41
اوسط	4337	4271	2642	1.55	64.16

چنا سیاہ

پاکستان میں دالوں کی کاشت میں چنا سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ کم آمدنی والا طبقہ اپنی لحمیات کی ضروریات چنا سے پوری کرتا ہے۔ چنا بطور خوراک لحمیات کی فراہمی کا سستا اور مقوی ذریعہ ہے۔ چنا 55 سے زیادہ ممالک میں کاشت کیا جا رہا ہے۔ چنے کی عالمی پیداوار میں بھارت، ترکی، پاکستان، ایران اور کینیڈا کا شمار دنیا کے بڑے ملکوں میں ہوتا ہے۔ سال 08-2007 کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں چنے کی پیداوار میں صوبہ پنجاب 81.64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، جبکہ سندھ، بلوچستان اور سرحد بالترتیب 5.47,9.61 اور 3.26 فیصد حصے کے ساتھ دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ پاکستان میں چنے کا فی کس استعمال 0.20 کلوگرام ماہانہ ہے۔ چنا سیاہ موسم ربیع کی فصل ہے اور بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں کاشت ہونے والی تمام دالوں میں بلحاظ رقبہ اور پیداوار چنا سرفہرست ہے۔ اور اس کی زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب کے بارانی علاقوں یعنی بھکر، جھنگ، لیہ، خوشاب۔ میانوالی، سرگودھا اور چکوال میں ہوتی ہے۔ صوبہ کی کل پیداوار میں 44 فیصد حصہ کے ساتھ بھکر پہلے نمبر اور خوشاب 27.8 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ ایک اندازے کے مطابق چنے کی موجودہ سال کی پیداوار پچھلے سال کی مجموعی پیداوار کی نسبت زیادہ ہے جس کی وجہ سے مقامی مارکیٹ میں چنے کی قیمت پچھلے سال کیے مقابلے میں کم ہیں۔ درج ذیل گراف میں چنا سیاہ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

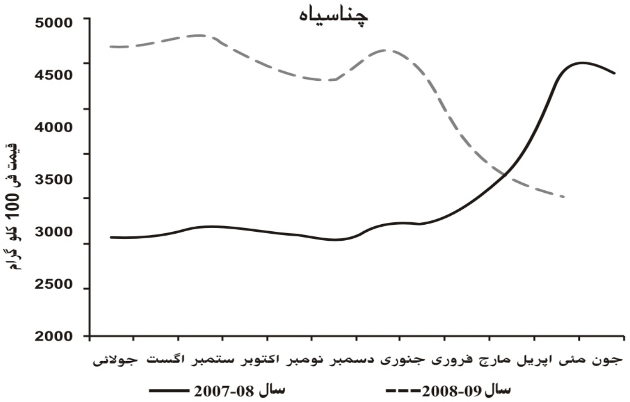

پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اپریل میں چنے کی قیمت 3478 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو مئی کے مہینے میں 3.59 فیصد کمی کے ساتھ 3353 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ جو گذشتہ سال مئی کے مقابلے میں 26.60 فیصد کم ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	3363	3508	4631	-4.16	-27.40
فیصل آباد	3079	2992	5047	2.92	-38.99
سرگودھا	3083	3160	4325	-2.44	-28.71
ملتان	3149	3051	4544	3.21	-30.70
گوجرانوالہ	3467	3658	4588	-5.24	-24.43
اوکاڑہ	3642	4000	4250	-8.96	-14.31
راولپنڈی	3142	3425	4494	-8.27	-30.09
رحیم یارخان	3900	4027	4667	-3.15	-16.43
اوسط	3353	3478	4568	-3.59	-26.60

پاکستان میں ماش موسم خریف کی فصل ہے۔موسم خریف کی دالوں میں پیداوار کے لحاظ سے ماش کا شمار دوسرے نمبر پر ہوتا ہے۔سال 2007-08 کے اعدادوشمار کے مطابق پاکستان میں 82.31 (ہزار ایکڑ) رقبہ پر کاشت کی گئی جس سے 17.3 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی جو کہ پچھلے سال کی نسبت 8.80 فیصد زیادہ ہے۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب ماش کا بڑا پیداواری صوبہ ہے اور ماش کے زیر کاشت کل رقبہ کا تقریباً 80.31 فیصد سے زائد رقبہ پنجاب میں کاشت ہوتا ہے۔شمالی پنجاب میں نارووال، سیالکوٹ اور راولپنڈی اسکے بڑے پیداواری اضلاع ہیں جبکہ جنوبی پنجاب میں زیادہ تر ڈیرہ غازی خان میں ماش کی فصل کاشت کی جاتی ہے۔سال 2007-08 کے اعدادوشمار کے مطابق پنجاب میں 82.31 (ہزار ایکڑ) پر ماش کاشت کی گئی جس سے 11.8 (ہزار ٹن) پیداوار حاصل ہوئی جو کہ پچھلے سال کے مقابلہ میں 10.61 فیصد کم ہے۔ماش کی ملکی پیداوار ملک کی ضروریات کے مطابق ناکافی ہے اوراس کمی کے باعث ہر سال بیرون ممالک سے ماش درآمد کرنا پڑتی ہے۔سال 2007-08 کے دوران پاکستان نے ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے 336.0 (000 ٹن) دالیں درآمد کیں جن کی کل مالیت 12689.3 ملین روپے تھی۔لہذا اس کی قیمتوں کا انحصار بین الاقوامی پیداوار اور قیمتوں پر منحصر ہے۔دوسری دالوں خاص کر مسور کی قیمتیں بڑھنے سے ماش کی قیمتیں بھی کافی حد تک متاثر ہوئیں۔اوراس کی قیمتوں میں بھی اضافے کا رجحان ہے۔درج ذیل گراف میں ماش کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ کی قیمت 6328 روپے سے بڑھ کر 6454 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 1.99 فیصد رہا اوراسی طرح گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں میں 27.45 فیصد اضافہ ہوا۔درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی مئی، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی فیصد قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	7192	7125	5750	0.94	25.07
فیصل آباد	6677	6406	4515	4.23	47.90
سرگودھا	5882	5720	4984	2.83	18.02
ملتان	6213	6045	4798	2.78	29.49
گوجرانوالہ	6717	6575	5238	2.15	28.24
اوکاڑہ	5417	5608	5045	-3.42	7.37
راولپنڈی	6608	6333	4683	4.34	41.10
رحیم یارخان	6927	6812	5500	1.69	25.95
اوسط	6454	6328	5064	1.99	27.45

مسور کی دال پاکستان سمیت بہت سے ملکوں میں بطور خوراک بہت پسند کی جاتی ہے۔ پاکستان میں اس کو اُبلے ہوئے چاولوں کے ساتھ ملا کر کھایا جاتا ہے۔ مسور کی دال میں لحمیات کی مقدار **25** فیصد تک پائی جاتی ہے جو کہ سویابین میں پائی جانی والی لحمیات کی مقدار کے بعد سب سے زیادہ مقدار ہے۔ دالوں کی سب سے زیادہ پیداوار انڈیا، کینیڈا، چین اور برازیل میں ہوتی ہے۔ پاکستان میں سال **2007-08** کے اعداد وشمار کے مطابق موسم ربیع میں کاشت ہونے والی دالوں میں مسور کا شمار چنے کے بعد کیا جاتا ہے۔ بارانی علاقوں میں اسے اکتوبر کے دوران بویا جاتا ہے جبکہ نہری اور زیادہ زرخیز علاقوں میں اسکی بوائی نومبر تک ہوتی ہے۔ جبکہ منڈیوں میں مسور کی دال کی دستیابی مارچ اور اپریل کے مہینوں میں ہوتی ہے۔ مسور کی مجموعی پیداوار ملکی ضروریات کے لئے ناکافی ہے جس کی وجہ سے اس درآمد کرنا پڑتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں اس کے بڑے پیدواری اضلاع راولپنڈی، چکوال اور نارووال ہیں۔ سال **2007-08** کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں مسور **75.12** (ہزار ایکڑ) پر کاشت کی گئی جس سے **14.6** (ہزار ٹن) پیداوار حاصل ہوئی۔ سال **2006-07** کے مقابلے میں سال **2007-08** میں مسور کی کاشت **22.05** فیصد کم رقبہ پر کاشت ہوئی اور اس دال کی پیداوار میں واضع کمی ہوئی اور پیداوار میں **30.80** فیصد کمی واقع ہوئی۔ دال مسور کی اوسط پیداوار میں بھی واضع کمی نوٹ کی گئی اور **541** کلوگرام فی ہیکٹر سے کم ہو کر **480** کلوگرام فی ہیکٹر ہوگئی۔ مسور کی کل ملکی پیداوار میں پنجاب **49.3** فیصد حصہ کے ساتھ پہلے نمبر پر جبکہ سندھ **20.54** فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ مسور کی مقامی پیداوار منڈی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ اس لئے طلب ورسد کے مابین توازن برقرار رکھنے کے لئے اسکو زیادہ تر کینیڈا، انڈیا اور آسٹریلیا وغیرہ سے درآمد کیا جاتا ہے۔ لہذا اس کی قیمتوں کا انحصار بین الاقومی منڈی پر ہوتا ہے۔ درج ذیل گراف میں مسور کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

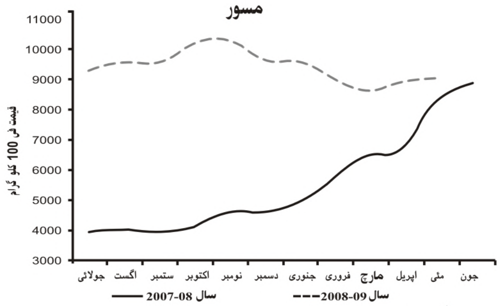

مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں **1.11** فیصد زیادہ رہی۔ گذشتہ ماہ اپریل میں اوسط قیمت **8901** روپے فی سو کلوگرام تھی جو مئی میں بڑھ کر **9000** روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ جو گزشتہ سال مئی کے مقابلے میں **8.44** فیصد زیادہ ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	8817	8771	8475	0.52	4.03
فیصل آباد	8875	8500	8252	4.41	7.55
سرگودھا	8740	8625	8740	1.33	0.00
ملتان	8756	8442	8211	3.73	6.64
گوجرانوالہ	8833	9058	8350	-2.48	5.79
اوکاڑہ	9217	9300	7483	-0.90	23.16
راولپنڈی	9358	8975	8300	4.27	12.75
رحیم یار خان	9404	9538	8583	-1.40	9.56
اوسط	9000	8901	8299	1.11	8.44

خریف کی دالوں میں مونگ سب سے بڑی فصل ہے سال 08-2007 کے اعدادوشمار کے مطابق یہ دال 607.6 ہزار ایکڑ رقبہ پر کاشت کی گئی جس سے 177.7 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی جو کہ پچھلے سال کی نسبت 28.30 فیصد زیادہ ہے۔ پاکستان میں مونگ دال کا فی کس استعمال 0.09 کلوگرام ماہانہ ہے۔ مونگ دالوں میں رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ سال 08-2007 کے اعدادوشمار کے مطابق اس کی پیداوار کا بڑا حصہ 86.32 فیصد صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں بھکر، میانوالی، لیہ، جھنگ، سرگودھا اور خوشاب مونگ پیدا کرنے والے بڑے اضلاع ہیں۔ مونگ کی مقامی پیداوار ملکی ضروریات کے لئے ناکافی ہوتی ہے اس لئے اس ء درآمد کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس سال پیداوار بہتر ہونے کی وجہ سے گذشتہ سال کے مقابلے میں قیمتوں میں کمی ریکاڈ کی گئی ہے جبکہ مونگ کی نئی فصل کاشت ہوچکی ہے جو کہ منڈی میں جولائی کے مہینہ میں دستیاب ہوگی۔ ان دنوں گذشتہ سال کی پیداوار اپنے آخری مراحل پر ہے جس کی وجہ سے گذشتہ مہینہ کے مقابلے میں قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ درج ذیل گراف میں مونگ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

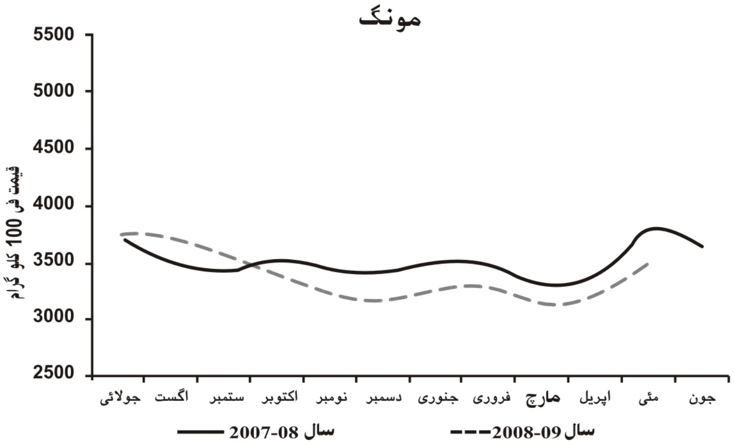

مئی میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3153 روپے فی سوکلوگرام تھی جو اس ماہ بڑھکر 3467 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح اضافہ 9.98 فیصد رہا جبکہ پیداوار میں نمایاں اضافہ کی وجہ سے اس دال کی قیمتوں میں گذشتہ سال مئی کے مقابلے میں شرح کمی 7.69 ریکارڈ کی گئی ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ مئی کی قیمتوں کا، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	3800	3675	4075	3.40	-6.75
فیصل آباد	3357	3010	3796	11.53	-11.55
سرگودھا	3214	2509	3325	28.06	-3.35
ملتان	3410	2919	3621	16.85	-5.81
گوجرانوالہ	3558	3125	3600	13.87	-1.16
اوکاڑہ	3054	2808	3756	8.75	-18.69
راولپنڈی	3717	3617	3975	2.76	-6.50
رحیم یارخان	3627	3557	3900	1.97	-7.00
اوسط	3467	3153	3756	9.98	-7.69

سال 08-2007 کے دوران پاکستان میں پیاز 378.32 ہزار ایکڑ پر کاشت کیا گیا جس سے 2015.2 (ہزار ٹن) پیداوار حاصل ہوئی۔ جو کہ پچھلے سال کی نسبت 10.94 فیصد زیادہ رہی۔ سال 08-2007 کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سندھ 38.95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے جبکہ بلوچستان، پنجاب اور سرحد بالترتیب 12.93,36.84 اور 11.27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ پاکستان میں پیاز کا فی کس ماہانہ استعمال 0.94 کلوگرام ہے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف دنوں میں پیاز کی کاشت کی جاتی ہے۔ صوبہ سندھ سے پیاز کی آمد نومبر سے اپریل تک، پنجاب سے مئی سے لے کر جولائی تک۔ سرحد سے اگست سے لے کر اکتوبر تک، بلوچستان سے دو فصلیں اگست سے اکتوبر اور اکتوبر سے نومبر تک حاصل ہوتی ہیں۔ پاکستان میں پیاز کی زیادہ تر پیداوار صوبہ سندھ اور بلوچستان سے حاصل ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں پیاز کی کاشت ربیع میں کی جاتی ہے اور مئی سے جولائی تک پنجاب کی مقامی رسد منڈی میں اس کی طلب کو پورا کرنے کیلئے دستیاب رہتی ہے۔ مقامی فصل کے آنے سے رسد، طلب کے مقابلے میں بڑھ جاتی ہے اور قیمتیں کافی حد تک کم ہوجاتی ہیں۔ اس وقت منڈی میں پیاز صوبہ پنجاب سے آرہا ہے۔ جس کی وجہ سے پیاز کی قیمتیں گذشتہ ماہ کے مقابلے میں کافی کم ہیں۔ درج ذیل گراف میں پیاز کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

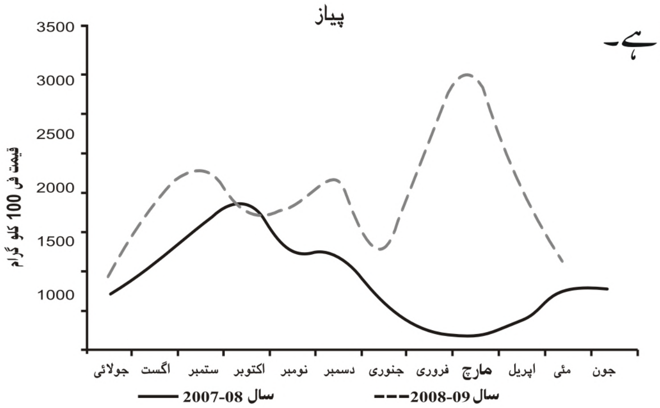

ماہ مئی میں پیاز کی قیمتیں گزشتہ ماہ کے مقابلہ میں کم رہیں۔ اپریل کے دوران اوسط قیمت 2109 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ مئی میں کم ہوکر 1541 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 26.93 فیصد رہی جبکہ گذشتہ سال مئی کے مہینہ کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 50.93 فیصد ہے۔

درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	1358	1900	1058	-28.51	28.35
فیصل آباد	1567	2200	925	-21.67	69.37
سرگودھا	1500	2233	1225	-32.84	22.45
ملتان	1377	2088	863	-34.05	59.61
گوجرانوالہ	1600	1850	1033	-13.51	54.84
اوکاڑہ	1583	2258	786	-29.89	101.48
راولپنڈی	1692	2200	1227	-23.11	37.86
رحیم یارخان	1650	2340	1050	-29.49	57.14
اوسط	1541	2109	1021	-26.93	50.93

آلو

آلو دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں بطور خوراک استعمال ہوتا ہے۔ لیکن پاکستان میں اس کا زیادہ تر استعمال بطور سبزی کیا جاتا ہے۔ جبکہ سال **2007-08** کے دوران پاکستان نے **24719** ہزار امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا جو کہ پچھلے سال **2006-07** کے مقابلہ میں **14.51** فیصد کم تھی۔ آلو نشاستے کا ایک اہم ماخذ ہے اس کے علاوہ اس میں معدنی نمکیات اور حیاتین کی بھی کافی اچھی مقدار پائی جاتی ہے۔ پاکستان میں آلو کا فی کس ماہانہ استعمال **1.18** کلوگرام ہے۔ پاکستان میں اس کی زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے جو کہ کل پیداوار کا تقریباً **93** فیصد ہے۔ سال **2007-08** کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں آلو **381.29** ہزار ایکڑ پر کاشت کیا گیا جس سے **2539.0** ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی جو کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں **1.65** فیصد کم ہے۔

پاکستان میں آلو کی کل پیداوار میں پنجاب نے **94.03** فیصد حصہ کے ساتھ سرفہرست ہے۔ نومبر سے جون تک صوبہ پنجاب کی فصل منڈی میں دستیاب ہوتی ہے۔ آلو کی فصل سال میں دو بار آتی ہے صوبہ سرحد سے آلو کی آمد جولائی سے ستمبر اور اگست سے اکتوبر تک ہوتی ہے جبکہ بلوچستان سے آلو اکتوبر سے لیکر نومبر تک آتا ہے۔ اس وقت پنجاب کی آلو کی فصل ختم ہو چکی ہے اور سٹور کا آلو دستیاب ہے۔ لہذا منڈی میں اس کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ اور آلو کی قیمتوں میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ درج ذیل گراف میں آلو کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

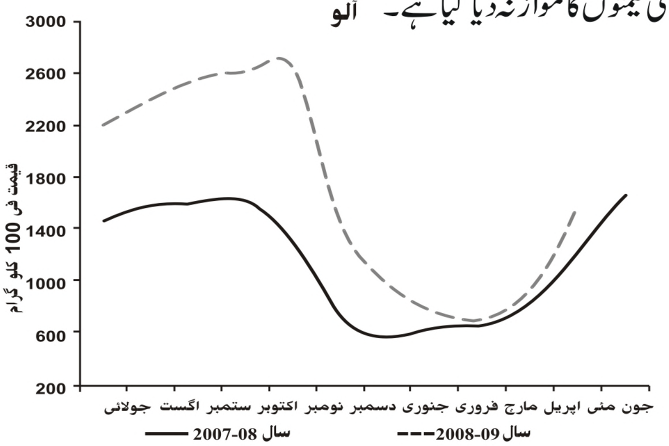

اپریل کے دوران اوسط قیمت **924** روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ بڑھ کر **1326** روپے فی سو کلوگرام ہو گی۔ اس طرح شرح اضافہ **43.59** فیصد رہا اور پچھلے سال ماہ مئی کی نسبت آلو کی قیمتیں میں **9.72** فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	1417	883	1308	60.38	8.28
فیصل آباد	1750	892	1375	96.26	27.27
سرگودھا	1567	924	1388	69.52	12.91
ملتان	1042	852	1046	22.31	-0.40
گوجرانوالہ	1308	942	1200	38.94	9.03
اوکاڑہ	823	710	1005	15.84	-18.12
راولپنڈی	1383	1046	1235	32.27	11.97
رحیم یار خان	1320	1140	1113	15.79	18.65
اوسط	1326	924	1209	43.59	9.72

سال **2007-08** کے دوران ٹماٹر کی کاشت **131.2** (**000** ایکڑ) پر کی گئی جس سے **536.2** (ہزار ٹن) پیداوار حاصل ہوئی جو کہ پچھلے سال کے مقابلہ میں **6.74** فیصد زیادہ ہے۔ ٹماٹر کی سب سے زیادہ پیداوار صوبہ بلوچستان میں جبکہ صوبہ سرحد ٹماٹر کی پیداوار میں دوسرے نمبر پر ہے۔ صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ صوبہ پنجاب کا ٹماٹر اپریل سے جون تک منڈی میں آتا ہے۔ جبکہ صوبہ سرحد سے ٹماٹر کی دو فصلیں اگست سے نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں آتیں ہیں۔ بلوچستان کا ٹماٹر نومبر سے فروری تک اور ستمبر سے اکتوبر تک منڈیوں میں آتا ہے۔ اسی طرح صوبہ سندھ کا ٹماٹر دسمبر سے اپریل تک منڈی میں مہیا ہوتا ہے۔ ٹماٹر سالن اور سلاد دونوں میں استعمال ہوتا ہے اسلیئے اس کا ستعمال سارا سال ہوتا رہتا ہے۔ پاکستان میں ٹماٹر کا فی کس ماہانہ استعمال **0.36** کلوگرام ہے۔ ٹماٹر کی مقبول ترین مصنوعات کو زیادہ تر ٹماٹو پیسٹ اور کیچپ ہیں اس وقت منڈی میں ٹماٹر کی آمد صوبہ پنجاب سے ہو رہی ہے جس کی وجہ سے ٹماٹر کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ درج ذیل گراف میں ٹماٹر کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

اپریل میں ٹماٹر کی اوسط قیمت **2646** روپے فی سوکلوگرام رہی جو اس ماہ مئی میں کم ہو کر **1001** روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اور شرح کمی **62.19** فیصد رہی۔ لیکن ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ مئی کی نسبت **20.60** فیصد کم رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	925	2625	1058	-64.76	-12.60
فیصل آباد	1083	2625	1258	-58.73	-13.91
سرگودھا	1042	3158	1492	-67.02	-30.17
ملتان	854	2175	1183	-60.73	-27.82
گوجرانوالہ	842	2650	1117	-68.24	-24.63
اوکاڑہ	963	2525	1196	-61.88	-19.51
راولپنڈی	1529	3175	1617	-51.84	-5.41
رحیم یار خان	767	2238	1160	-65.75	-33.91
اوسط	1001	2646	1260	-62.19	-20.60

برصغیر میں سالن میں استعمال ہونے والے مصالحہ جات میں سُرخ مرچ ایک لازم جزو ہے۔ پاکستان میں مرچ کا فی کس ماہانہ استعمال 84.79 گرام ماہانہ ہے۔ سال 2007-08 کے اعدادو شمار کے مطابق پاکستان میں مرچ کی پیداوار میں سندھ ،پنجاب ،بلوچستان اور سرحد بالترتیب 2.58,6.97,89.75 اور 0.68 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے ،دوسرے ،تیسرے اور چوتھے نمبر پر ہیں۔ سال 2007-08 میں 158.64 (000 ایکڑ) رقبہ پرمرچ کاشت کی گئی جس سے 116.1 (000) ٹن مرچ کی پیداوار ہوئی جو کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں 67.05 فیصد زیادہ ہے۔ سندھ میں مرچ کی دو فصلیں کاشت کی جاتی ہیں پہلی فصل خریف ستمبر سے نومبر تک اور دوسری ربیع کی فصل فروری سے اپریل تک منڈیوں میں مہیا ہوتی ہے۔ جبکہ صوبہ پنجاب کی مرچ کی فصل مئی سے اگست تک منڈیوں میں آتی ہے۔ صوبہ سندھ میں مرچ کی دو فصلیں خریف اور ربیع کاشت کی جاتی ہیں۔ صوبہ سندھ کی فصل کسی بھی وجہ سے متاثر ہونے سے اسکی منڈی میں رسد کم ہو جاتی ہے اور منڈی میں اسکی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سندھ کی خریف کی فصل کے منڈی میں آنے پر سرخ مرچ کی قیمتوں میں کمی ہونے کا امکان ہے۔ سرخ مرچ کی قیمتیں آئندہ خریف کی فصل منڈی میں آنے تک زیادہ رہنے کا امکان ہے۔ سرخ مرچ کی قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کے لیے ہمسایہ ملک بھارت سے سرخ مرچ منگوائی جارہی ہے۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

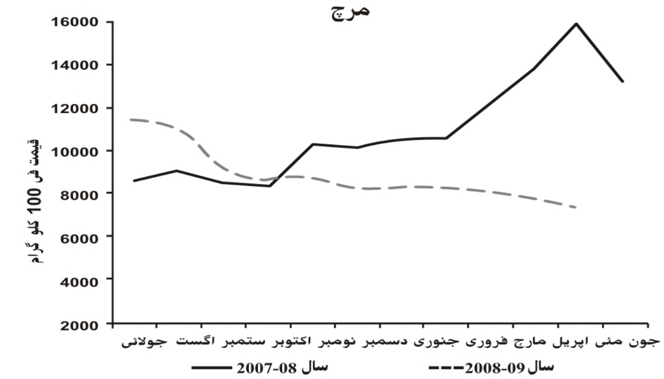

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ اپریل کے دوران اوسط قیمت 7865 روپے فی سوکلوگرام رہی جو مئی میں کم ہوکر 7373 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ مرچ کی قیمتوں میں کمی کی اوسط شرح 6.25 فیصد رہی جو گزشتہ سال مئی کے مقابلہ میں 53.45 فیصد کم رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	مئی (2009) کی قیمتیں	اپریل (2009) کی قیمتیں	مئی (2008) کی قیمتیں	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2009) سے موازنہ	مئی (2009) کی فیصد قیمتوں کا مئی (2008) سے موازنہ
لاہور	7583	8000	15188	-5.21	-50.07
فیصل آباد	6885	7479	12667	-7.94	-45.64
سرگودھا	6833	6979	13292	-2.09	-48.59
ملتان	6646	6833	15042	-2.74	-55.82
گوجرانوالہ	6979	7800	16692	-10.52	-58.19
اوکاڑہ	8225	8667	12938	-5.10	-36.43
راولپنڈی	7583	8558	18400	-11.39	-58.79
رحیم یارخان	8250	8604	22500	-4.12	-63.33
اوسط	7373	7865	15840	-6.25	-53.45

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

ویب سائٹ کا قیام www.amis.pk

تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

سیمینار اور ورکشاپس

کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ

زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

ٹیلی نار ”e-mandi“ ایس ایم ایس سروس

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

نظامت زراعت (معاشیات وتجارت) پنجاب 21-ڈیوس روڈ لاہور۔ فون نمبر: 042-9201094, 9200754